بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islamic Research Institute

MAIN CIVIC CENTRE, RAMNA 6
ISLAMABAD, PAKISTAN

CABLE ADDRESS : ISLAMSERCH
POSTAL ADDRESS : P.O. BOX 1035
ISLAMABAD

التاریخ ۱۴۰۱ھ

Ref. No. ____________ Date 20/ اگست 1984ء

مولانائے محترم دامت عنایتکم

بعد سلام مسنون !

گرامی نامہ ملا جب میں یہ سوچ رہا تھا کہ پروجیکٹ جہاں تک ہوچکا ہے اس کو وہیں چھوڑوں ، ملازمت سے استعفاء دوں ، بیوی بچوں اور گھربار کو خیرباد کہوں اور سر بصحرا نکل جاؤں ۔ دفتر کے حالات کبھی بھی سازگار نہیں رہے ۔ نہ میرے لیے نہ اس پروجیکٹ کے لئے ۔ یہی حال میرے گھربار اور زن و فرزند کا ہے ۔ پھر بھی حالات کی نامساعدت کے باوجود جوں توں گاڑی ٹھیلتا رہا ، مگر اب جو حالات درپیش ہیں بس یوں سمجھئے کہ پانی سر سے اونچا ہوچکا ہے ۔ جو کام میں نے آپ کو دکھایا ہے وہ میرے معیار اور تصور سے بہت فروتر ہے ۔ مواد کی فراہمی کے لئے مجھے دفتر سے وہ سہولتیں نہیں ملیں جو ملنی چاہئیے تھیں ۔ اور لکھنے کےلیے وہ ماحول نہیں میسر آیا جو اس طرح کے کسی کام کے لئے ضروری تھا ۔ دماغ پر ہتھوڑے پڑتے رہے اور دل زخموں سے چور رہا ۔ قدم قدم پر کٹھنائیاں راستہ روکے کھڑی رہیں ۔ یہ جو کچھ میں کرسکا وہ ادارے کی سرپرستی سے الگ رہ کر ہوا ۔ میں یہی سوچتا ہوں کہ کاش مجھے ادارے کی سرپرستی حاصل ہوتی یا پھر بالکل ہی آزاد ہوتا ۔ تو شاید کوئی شایان شان کام کر گزرتا لیکن ۔ اے بسا آرزو کہ خاک شدہ ۔

آپ کا یہ خط نہ آتا تو قوی امکان تھا کہ میں کوئی مجنونانہ فیصلہ کر گزرتا ۔ لیکن اب میرا فیصلہ یہی ہے کہ میں جس طرح بھی ہوگا یہ کام مکمل کروں گا ۔ فکرونظر کی ادارت کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ۔ اصل مسئلہ دفتر کے ماحول کا اور اس سے بڑھ کر میرے اپنے گھر کے ماحول کا ہے ۔ حالات مساعد اور ماحول سازگار ہو تو انسان کی قوت کارکردگی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ۔ میں اس کا کئی گنا کام کرسکتا ہوں اور اس سے بہتر لیکن اسکی شرط وہی ہے ۔ موجودہ حالات میں تو شام کا صبح کرنا جوئے شیر کا لانا ہے ۔ گھر سے بیزار ہوکر دفتر بھاگتا ہوں اور دفتر سے بیزار ہوکر گھر آتا ہوں ۔ مولانا میں اس حد تک تو آپ کی آرزو پوری کرسکتا ہوں کہ اپنی ہفوات کو مرتب کر بین الدفتین بند کردوں ۔ مگر اس کو کتابی صورت میں دنیا کے سامنے لانا میرے بس سے باہر ہے ۔ اور مجھے توقع نہیں کہ یہ کتاب ادارے سے شائع ہوسکے گی ۔ اس وقت ادارے میں جو حالات ہیں یہی کہا جاسکتا ہے ۔ پھر یہ بھی نہیں کہ پوری کتاب کا مواد اسی طرح کا ہے ۔ سہولتوں کے فقدان کے باوجود میں نے دو بار ہندوستان کا سفر کیا ۔ جن مصادر تک رسائی ہوگئی اس کا مواد تو کچھ ہوگیا مگر جو مصادر رہ گئے ان کا مواد نہ ہونے کے برابر ہے ۔ بیچ بیچ میں جو خلا ہے اس کو پر کرنے کے لئے ہندوستان کے ایک اور سفر کی ضرورت تھی مگر موجودہ حالات میں تو میں اپنے طور پر بھی جانا چاہوں تو یہ ممکن نہیں ۔ بہرحال آپ دعا فرمائیے اور گاہے بگاہے اسی طرح خط لکھ کر ہمت بندھاتے رہئیے ۔ میں سچ کہتا ہوں آپ کا یہ خط نہ آتا تو ان دنوں جو میری ذہنی کیفیت تھی میں عنقریب کوئی بے دریغ قدم اٹھانے والا ہی تھا ۔

آجکل ادارے میں اس پروجیکٹ کی افادیت موضوع بحث بنی ہوئی ہے ۔ میرے سوا جو اپنا خون جگر دے چکا ہے ، ہر شخص اس کا مخالف ہے ۔ بہرحال کچھ مزید اوراق جو پہلے بہرے

مکمل ہوئے ہیں جلد آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا ۔

میرے لیے سب سے بڑا بے اطمینانی کا پہلو یہ ہے کہ دل دماغ ساتھ نہیں دے رہے ۔ دیکھا تو معلوم ہوا کہ ،

ع جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا ۔

لکھتا ہوں تو قلم ساتھ نہیں دیتا ۔ پراگندگی سی رہتی ہے ۔ اکھڑے اکھڑے سے جملے قلم سے نکلتے ہیں ۔ آپ دعا فرمائیے ۔ اللہ تعالے مجھے توفیق دے کہ میں آپ کی دیرینہ آرزو پوری کرسکوں اور اس طرح پوری کرسکوں جس طرح پوری کرنے کا حق ہے ۔ مجھے تعجب ہوتا ہے جب یہ سنتا ہوں کہ آپ نے میرے سیاہ کئے ہوئے اوراق کو شوق سے پڑھا ۔ مجھے بالکل اچھے نہیں لگے یہ اجزاء ۔ آپ کا معاملہ ان اوراق کے ساتھ اور ہے ۔ بہرحال اب میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ بھلا برا جیسا بھی ہو اس کو پورا کرکے آپ تک پہنچا دوں ۔

والسلام مع الاکرام خیر الختام

شرف الدین اصلاحی

(شرف الدین اصلاحی)

ریڈر / ادارہ

بخدمت مکرم جناب مولانا امین احسن اصلاحی مدظلہ العالی

معرفت فاران فاؤنڈیشن ، 122 فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور ۔